

دھاگہ، چھلہ، کڑا اور تعویذ کی حقیقت



Dhaga, challa, kada aour ta'weez ki haqeeqat

The reality of threads, rings, bracelets and amulets

धागा, छल्ला, कड़ा और तावीज़ की हकीकत



Ashabulhadith Publications

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش

دھاگہ، چھلہ، کڑا اور تعویذ کی حقیقت

**Dhaga, challa, kada
aour ta'weez ki haqeeqat**

**The reality of threads,
rings, bracelets and
amulets**

**धागा, छल्ला, कड़ा और
तावीज़ की हकीकत**

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش

دھاگہ، چھلہ، کڑا اور تعویذ کی حقیقت	:	کتاب کا نام
The reality of threads, rings, bracelets and amulets	:	Name of the book
ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ)	:	مؤلف
Dr. Murtaza bin Bakhsh (Hafidhahullah)	:	Author
بالکل مفت	:	قیمت
Free	:	Price
48	:	صفحات
	:	Pages
July 2021 ذوالحجہ 1442ھ	:	پہلی اشاعت
	:	First edition
Ashabulhadith Publications	:	ناشر
publications@ashabulhadith.com	:	Publisher



Ashabulhadith Publications



اصحاب الحدیث اس کتاب کو اسی شکل میں بغیر کسی تبدیلی کے، اس کی تقسیم، طباعت، فوٹو کاپی اور یا الیکٹرونک ذرائع کے ذریعہ اس کی تقسیم اور اس کے مواد کو پھیلانے کی اجازت دیتا ہے اس شرط کے ساتھ کہ اس سے مالی طور پر منفعت حاصل نہ کی جائے، سوائے اس حالت میں جب کہ ناشر نے اس کی خاص اجازت حاصل کی گئی ہو۔ اس کتاب سے ذکر کئے گئے حوالے کو ناشر (اصحاب الحدیث) کی طرف ضرور منسوب کریں۔



Ashabulhadith grants full right for free distribution by means of photocopy, pdf or any other means on a condition that no changes have been made, maintained in its original form and no price has been charged except in a case where official permission has been taken from the publisher.

اردو

صفحہ: 8

Roman Urdu

Page : 19

English

Page : 29

हिन्दी

Page : 39

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه

أما بعد...

فإن الأخ في الله د: مرتضى بخش حسين باستاني الجنسية معروف لدينا بحسن السيرة والسلوك والاستقامة على السنة مع الحرص على طلب العلم والجد في تحصيله واراها إن شاء الله قادرا على بذله في الدعوة إلى الله وله في ذلك جهود مشكورة ومتميزة وقد عرفت عنه ذلك كله منذ سنين تتلمذ علينا خلالها وبناء على طلبه فقد حررت له هذه الشهادة لتقديمها إلى من يهمله الأمر وفق الله الجميع لما فيه مرضاته...

و السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

و كتبه / عبید بن عبد الله بن سليمان الجابري

المدرس بالجامعة الإسلامية سابقا

وحرر في ظهر الخميس التاسع والعشرين من ربيع الأول

عام ثلاثين وأربعمائة وألف للهجرة

السادس والعشرين من مارس عام تسعة وألفين ميلادي



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده وصلى الله وسلم على نبينا محمد و على آله وصحبه ، اما بعد:

ہمارے دینی بھائی ڈاکٹر مرتضیٰ بخش حسین پاکستانی ہمارے یہاں حسن سیرت و سلوک اور سنت پر استقامت سے جانے جاتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ طلب علم کی حرص اور اس کو حاصل کرنے میں جدوجہد کرتے ہیں۔ میرے نزدیک ان شاء اللہ وہ اس علم کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے میں بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کی دعوت کے سلسلے میں پہلے بھی قابل تحسین خدمات ہیں۔ یہ سب میں ان کے بارے میں ان تمام برسوں سے جانتا ہوں جن میں وہ ہمارے یہاں طالب رہے۔ چنانچہ ان کی طلب پر میں نے یہ شہادت لکھ دی ہے۔ تاکہ وہ متعلقہ افراد کو پیش کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کام کی توفیق دے جسے وہ پسند کرے اور راضی ہو۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کاتبہ

فضیلتہ الشیخ عبید بن عبداللہ بن سلیمان الجابری (حفظ اللہ)

(سابق مدرس جامعہ اسلامیہ، مدینہ نبویہ)

اسے دوپہر جمعرات 29 ربیع الاول سن 1430ھ بمطابق 26 مارچ سن 2009ع کو لکھا گیا

بسم الله الرحمن الرحيم

إلى من يهمه الأمر

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين،
أما بعد: فإن الأخ في الله الشيخ / مرتضى- بن بخش بن حسين معروف لدي
بصحة معتقده، وسلامة منهجه، وحسن خلقه، وجهه للعلم وأهله، وهو من
خيرة من عرفنا من طلبة العلم والدعاة إلى الله على بصيرة مع لزوم لمذهب السلف
الصالح في العلم والعمل - أحسبه كذلك والله حسيبه ولا أزكي على الله أحداً -
وإني إذ أكتب له هذه التزكية فإني أوصيه بالتمسك بالكتاب والسنة والسير على
نهج السلف الصالح رضي الله عنهم، وصلى الله وسلم على محمد وعلى آله وصحبه.

قاله وكتبه

فؤاد بن سعود بن عمير العمري

رئيس قسم التوعية والتوجيه بهيئة محافظة جدة
والداعية المتعاون بوزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد
وخطيب مسجد أمل عثاني بحي الشاطئ بجدة

تزکیہ

الی من یربہ الامر

الحمد لله رب العالمین، والصلاة والسلام علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین، اما بعد:

اللہ کے لیے ہمارے دینی بھائی شیخ مرتضیٰ بن بخش بن حسین میرے یہاں صحیح عقیدے، سلیم منہج، حسن اخلاق، حب علم و اہل علم کے بطور معروف ہیں۔ اور وہ ان بہترین طلاب علم اور بصیرت کے ساتھ دعوت دینے والے داعیان الی اللہ میں سے ہیں جنہیں ہم جانتے ہیں، ساتھ ہی علم اور عمل میں مذہب سلف صالحین سے تمسک اختیار کرنے والے ہیں۔ میں انہیں اسی طرح سے جانتا ہوں اصل محاسبہ کرنے والا تو اللہ ہی ہے، اس کے سامنے تو ہم کسی کا تزکیہ بیان نہیں کر سکتے۔

یہ تزکیہ لکھنے کے ساتھ میں انہیں کتاب و سنت سے تمسک اختیار کرنے اور منہج سلف صالحین رضی اللہ عنہم پر چلنے کی تاکید و وصیت بھی کرتا ہوں۔

وصلی اللہ وسلم علی محمد وعلی آلہ وصحبہ۔

قالہ وکتبہ

فواد بن سعود بن عمیر العمری

18 ربیع الثانی، 1435ھ

رئیس شعبہ کمیٹی برائے رہنمائی و توجیہات، محافظہ جدہ

معاون داعی وزارت اسلامی امور و اوقاف و دعوت و ارشاد

خطیب مسجد امل عنانی، حی الشاطی، جدہ

دھاگہ، چھلہ، کڑا اور تعویذ کی حقیقت

اردو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله رب العالمين و الصلاة و السلام على أشرف الأنبياء والمرسلين
نبينا محمد و على آله و صحبه أجمعين أما بعد:

شُرک ایک ایسا گناہ ہے جسے اللہ تعالیٰ کبھی معاف نہیں فرماتے (اگر کوئی شخص توبہ کے بغیر مر جائے)
اس کی دلیل میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ
افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا﴾

اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کیے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جو اللہ
تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا۔ (سورۃ النساء: 48)

اور شرک کی قسموں میں سے ایک قسم کا شرک جو ہمارے معاشرے میں کثرت سے پایا جاتا ہے وہ
دھاگہ، کڑا، جھلہ، تعویذ یا ان جیسی چیزوں کو نفع حاصل کرنے یا نقصان سے بچنے کی نیت سے پہننا ہے۔
ان چیزوں کی حقیقت قرآن و سنت کی روشنی اور صحابہ و سلف صالحین کے عمل میں ملاحظہ فرمائیں:
اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّيهِ أَوْ
أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ﴾

آپ ان سے کہئے کہ اچھایہ تو بتاؤ جنہیں تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانا
چاہے تو کیا یہ اس کے نقصان کو ہٹا سکتے ہیں؟ یا اللہ تعالیٰ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا یہ اس کی مہربانی
کو روک سکتے ہیں؟ (سورۃ الزمر: 38)

اس آیت کے چند پیغامات:

1: اللہ تعالیٰ شرک پر کبھی راضی نہیں ہوتا اور شرک کے معاملے میں یہ نہیں دیکھا جاتا کہ کس ذات کو اللہ
تعالیٰ کے ساتھ شریک کیا جا رہا ہے۔

2: مَنْ دُونَ اللَّهِ فِي اللَّهِ تَعَالَى كَعَلَاوِہر چیز شامل ہے چاہے وہ بت، پتھر، فرشتے، اولیاء اور انبیاء کیوں ناہوں۔

3: شُرک کا مطلب ہے غیر اللہ کی عبادت کرنا (غیر اللہ کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ عبادت میں شریک کرنا)۔

4: بنیادی طور پر نفع پہنچانا یا تکلیف دور کرنا اللہ تعالیٰ کے خاص حقوق میں سے ایک حق ہے جو کسی اور کے لیے صرف کرنا شُرک ہے۔

5: اللہ تعالیٰ اگر کسی کو نقصان پہنچانا چاہے تو اسے کوئی بچا نہیں سکتا اور اگر اللہ تعالیٰ کسی پر مہربانی کرنا چاہے تو اسے کوئی روک نہیں سکتا۔

.....

اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

"أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى رَجُلًا فِي يَدِهِ حَلْقَةً مِنْ صُفْرِ فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: مِنَ الْوَاهِنَةِ،

قَالَ: انْزِعْهَا، فَإِنَّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهْنًا، فَإِنَّكَ لَوْ مِتَّ وَهِيَ عَلَيْكَ مَا أَفْلَحْتَ أَبَدًا"

نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں پیتل کا کڑا دیکھا تو پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ

"واہنہ" (ایک مرض) کی وجہ سے پہنا ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اتار دو۔ یہ تمہاری

بیماری میں مزید اضافہ کر دے گا۔ اس کڑے کو پہنے ہوئے اگر تمہیں موت آگئی تو تم کبھی فلاح نہ پاؤ گے۔

(اسے امام احمد، حاکم، ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور امام ذہبی نے صحیح فرمایا ہے)

اور دوسری روایت میں ہے کہ:

"عَنْ عَمْرِو بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا فِي عَضِدِهِ حَلْقَةً مِنْ صُفْرِ فَقَالَ لَهُ مَا

هَذِهِ قَالَ نِعْتٌ لِي مِنْ الْوَاهِنَةِ قَالَ أَمَا لَوْ مِتَّ وَهِيَ عَلَيْكَ وَكَلْتِ إِلَيْهَا قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّمَنْ تَطَيَّرَ أَوْ تَطَيَّرَ لَهُ أَوْ تَكْهَنَ أَوْ تَكْهَنَ لَهُ أَوْ سَحَرَ أَوْ سَحَرَ لَهُ"

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کے ہاتھ میں بیتل کا کڑا دیکھا تو انہوں نے اس شخص سے پوچھا یہ کیا ہے تو اس شخص نے کہا یہ کمزوری دور کرنے کے لیے ہے تو انہوں نے فرمایا: اگر تمہیں اس کو پہننے ہوئے موت آجائے تو تم کو اسی کے سپرد کر دیا جائے گا۔ (عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے پھر) فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں ہے جو بدشگونی کرے یا اس کے لیے بدشگونی کی جائے، یا وہ کہانت کرے یا اس کے لیے کہانت کی جائے یا وہ جادو کرے یا اس کے لیے جادو کیا جائے۔

(اے علامہ البانی نے السلسلہ الصحیحہ: 5/228 میں بیان کیا ہے اور جدید فرمایا ہے)

ان احادیث کے چند پیغامات:

- 1: کسی چیز پر حکم لگانے سے پہلے تفصیل جاننا ضروری ہے۔
- 2: بیتل کا کڑا یا اس جیسی چیزیں پہننے میں صرف نقصان ہی نقصان ہے۔
- 3: شرکیہ اعمال سے انسان کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا (بدشگونی، کہانت اور جادو بھی شرکیہ اعمال میں سے ہیں)۔
- 4: زمانہ جاہلیت میں لوگ دھاگہ، کڑا، چھلہ اور ان جیسی چیزیں پہننا کرتے تھے اور دین اسلام نے ان اعمال کی شدید مذمت کرتے ہوئے لوگوں کو شرک اور بدعات کی تاریکیوں سے نکال کر توحید اور سنت کی روشنی کی طرف رہنمائی کی ہے۔
- 5: برائی سے روکنا واجب ہے (علم اور استطاعت کے مطابق)۔

اور عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مَنْ عَلَّقَ تَمِيمَةً فَقَدْ أَشْرَكَ"

جس نے تمیمہ (1) لٹکا یا اس نے شرک کیا (صحیح الجامع: علامہ البانی: 6394)

(1) تمیمہ: ہر اس چیز کو کہتے ہیں جسے کوئی شخص استعمال کرتا ہے کسی نقصان سے بچنے یا اس کو دور کرنے کے لئے۔ جیسے دھاگہ، کڑا، تعویذ (2)، سیپ، نظر بد کا ٹیکا اور ان جیسی چیزیں۔

(2) تعویذ کا باندھنا بنیادی طور پر شرک اصغر ہے اگر اس نیت سے پہنا گیا ہو کہ اللہ تعالیٰ ہی مشکل کشا، حاجت روا ہے لیکن یہ تعویذ ایک ذریعہ ہے اور اگر تعویذ پر ہی پورا توکل ہو اور اس کو مشکل کشائی، حاجت روائی اور نظر بد سے پناہ دینے والی سمجھے تو یہ شرک اکبر ہوگا۔

نوٹ: اگر تعویذ میں مکمل قرآن کی آیات ہیں تو اس صورت میں یہ شرک نہیں ہوگا لیکن اس کا لٹکانا حرام ہے کیونکہ یہ سنت سے ثابت نہیں ہے۔

اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو پڑھ کر صحیح سمجھنے کے بعد اس پر صحیح عمل کرنے کے لیے نازل فرمایا ہے تاکہ اس کو گلے میں لٹکا کر بوسہ دینے کے لیے۔ اور قرآن مجید سے شفا اس وقت حاصل ہو سکتی ہے جب اس کی تلاوت کرنے کے بعد مریض پر دم (رقیہ شرعیہ) کیا جائے۔ ڈاکٹروں کی دی ہوئی دوائی کھانے سے شفا ملتی ہے تاکہ اس دوائی کو گلے میں لٹکانے سے اسی طرح قرآن مجید کو پڑھ کر صحیح سمجھنے کے بعد عمل کرنے یا رقیہ شرعیہ (تلاوت کرنے کے بعد مریض پر دم) میں شفا ہے۔

اس حدیث کے چند پیغامات:

- 1: تیممہ لٹکانا شرک کی قسموں میں سے ایک قسم کا شرک ہے۔
- 2: تیممہ لٹکانا بنیادی طور پر شرک اصغر ہے اور اس کی تفصیل اوپر گزر چکی ہے۔
- 3: تعویذ لٹکانا ہر صورت میں حرام ہے۔

اور ابو بشیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

"أَنَّه كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ
وَالنَّاسُ فِي مَبِيتِهِمْ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَسُولًا أَنْ لَا يَبْقَيْنَنَّ فِي رَقَبَةٍ بَعِيرٍ
قِلَادَةً مِنْ وَتْرٍ أَوْ قِلَادَةً إِلَّا قَطَعَتْ"

کہ وہ ایک سفر میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔ عبد اللہ (بن ابی بکر بن حزم روای حدیث) نے کہا کہ میرا خیال ہے ابو بشیر نے کہا کہ لوگ اپنی خواب گاہوں میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ایک قاصد (زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ) کو یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا کہ جس شخص کے اونٹ کی گردن میں تانٹ کا ہار ہو یا کوئی بھی ہار ہو تو وہ اسے کاٹ ڈالے۔ (صحیح بخاری: 3005، مسلم: 2115)

اس حدیث کے چند پیغامات:

- 1: نفع یا نقصان کی نیت سے گلے میں چیزیں لٹکانا باطل (شرکیہ) عقیدہ ہے۔
- 2: جانوروں پر تانت کا دھاگہ لٹکانا شرک ہے اگر یہ نیت ہو کہ اس کی وجہ سے نقصان یا فائدہ ہو۔
- 3: جس چیز کو شریعت نے سبب نہیں بنایا اسے سبب بنانا شرک اصغر ہے۔
- 4: اچھے لوگوں کی صحبت میں رہنے اور سفر کرنے کی فضیلت۔

.....

اور عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا:

"إِنَّ الرُّقِيَّ وَالْتَّمَائِمَةَ وَالتَّوَلَةَ شِرْكَ. قَالَتْ قُلْتُ لِمَ تَقُولُ هَذَا وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَتْ عَيْنِي تَقْذِفُ وَكُنْتُ أُخْتَلِفُ إِلَى فُلَانِ الْيَهُودِيِّ يَزِيْرُ قَيْبِي فَإِذَا رَقَانِي سَكَنْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِتَّمَا ذَاكَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ كَانَ يَنْخَسُهَآ بِيَدِهِ فَإِذَا رَقَاهَا كَفَّ عَنْهَا إِتَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولِي كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: أَذْهَبِ الْبَآسَ رَبِّ النَّآسِ أَشْفِ أَنْتِ الشَّآفِي لَا شِفَآءَ إِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءٌ لَا يُعَادِرُ سَقْمًا"

بیشک جھاڑ پھونک (دم)، تعویذ گنڈے اور باہمی عشق و محبت پیدا کرنے کے لیے تیار کی جانے والی چیزیں شرک ہیں۔ ان کی اہلیہ (زینب رضی اللہ عنہا) نے کہا: آپ یہ کیوں کہتے ہیں؟ اللہ کی قسم، میری آنکھ درد کی وجہ سے گویا نکلی جاتی تھی تو میں فلاں یہودی کے پاس جاتی اور وہ مجھے دم کرتا تھا۔ جب وہ دم کرتا تو میرا درد رک جاتا تھا۔ سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ شیطان کی کارستانی ہوا کرتی تھی، وہ تمہاری آنکھ میں اپنی انگلی مارتا تھا اور جب وہ یہودی دم کرتا تھا تو شیطان رک جاتا تھا۔ تمہیں یہی کچھ کہنا کافی تھا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کہا کرتے تھے: (أَذْهَبِ الْبَآسَ رَبِّ النَّآسِ أَشْفِ أَنْتِ الشَّآفِي لَا شِفَآءَ إِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءٌ لَا يُعَادِرُ سَقْمًا) اے لوگوں کے رب! تکلیف دور

کردے شفا عنایت فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کہیں کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عنایت فرما جو کوئی تکلیف باقی نہ رہنے دے۔

(سنن ابی داؤد: 3883، علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)

اس حدیث کے چند پیغامات:

- 1: بنیادی طور پر جھاڑ پھونک شرک ہے الایہ کہ جو مشروع ہو (شریعت کے مطابق ہو)۔
- 2: التمامہ (تعویذ) اور آلِ تَوَلُّوۃ (جادو کی چیزیں) شرک ہیں۔
- 3: علم نہ ہونے کی وجہ سے کسی بھی مسلمان سے شرکیہ عمل ہو سکتا ہے اور مؤمن کے ایمان کا یہ تقاضہ ہے کہ جب علم آجائے تو وہ فوراً اس برائی سے رک جاتا ہے۔
- 4: لوگوں کو شرکیہ اعمال سے خبردار کرنے کی اہمیت۔
- 5: شیطان کے چالوں اور حربوں سے آگاہ رہنا چاہئے اور یہ حصول علم کے بغیر ممکن نہیں۔

اور عبد اللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مَنْ تَعَلَّقَ شَيْعاً وَكَلَّ إِلَيْهِ"

جو شخص کوئی چیز (گلے وغیرہ میں) لٹکائے تو اسے اسی کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔

(جامع الترمذی: 2072، علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)

اس حدیث کے چند پیغامات:

- 1: اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا فرض ہے اسباب شرعی اختیار کرتے ہوئے۔
- 2: جو بھی غیر اللہ پر توکل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اسی کے حوالے کر دیتا ہے۔
- 3: دھاگہ، تعویذ، کڑا، چھلہ وغیرہ سے بچنے کا پیغام۔

اور ربیع بن اللہیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا:

"يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطْوُلُ بِكَ بَعْدِي فَأُخْبِرِ النَّاسَ أَنَّكَ مِنْ عَقَدَةِ حَيْثَهُ أَوْ تَقَلَّدَ"

وَتَرَأَوْا اسْتَنْجَى بِرَجِيعِ دَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا (ﷺ) مِنْهُ بَرِيءٌ

اسے رو بلیع! شاید تم دیر تک زندہ رہو۔ تم لوگوں کو بتادینا کہ جس شخص نے داڑھی کو گرہ لگائی یا (جانور کے یا اپنے) گلے میں تانٹ ڈالی یا جانور کے گو بر یا ہڈی کے ساتھ استنجا کیا تو بلاشبہ محمد (ﷺ) اس سے بری اور بے ذار ہے۔

(سنن ابی داؤد: 36، سنن نسائی: 5082، صحیح الجامع: 7910، علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)

اس حدیث کے چند پیغامات:

- 1: داڑھی میں گرہ لگانا حرام ہے (زمانہ جاہلیت میں لوگ تکبر سے اپنی داڑھیوں کو گرہ لگاتے تھے)۔
- 2: گلے میں تانٹ ڈالنا حرام ہے (چاہے انسان کے گلے میں یا جانور کے)۔
- 3: جانور کے گو بر سے یا کسی بھی ہڈی سے استنجا کرنا حرام ہے۔
- 4: ان اعمال کو کرنے والوں کے لیے سخت وعید۔

.....

اور ابن ابی حاتم رحمہ اللہ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ:

”أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا فِي يَدَيْهِ خَيْطٌ مِنَ الْحَبِي، فَقَطَعَهُ وَتَلَا قَوْلَهُ تَعَالَى: وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ [يوسف: 106]

انہوں نے ایک شخص کے ہاتھ میں بخار سے بچنے کے لیے دھاگہ بندھا ہوا دیکھا تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے کاٹ دیا اور اس آیت کریمہ کو پڑھا کہ اکثر لوگ باوجود اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے کے بھی شرک کرتے ہیں (سورۃ یوسف: 106)

(ابن ابی حاتم: تفسیر القرآن العظیم: 12040)

صحابی کے اس قول (اثر) کے چند پیغامات:

- 1: جس نے بھی دھاگہ باندھا نفع یا نقصان کی نیت سے تو اس نے شرک کیا۔
- 2: منکر کا انکار کرنا واجب ہے اپنی استطاعت اور علم کے مطابق۔
- 3: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے علم کی فضیلت۔

- 4: ایک شخص کے دل میں ایمان اور شرک (اصغر) دونوں جمع ہو سکتے ہیں۔
5: کلمہ گوہ مشرک ہو سکتا ہے۔

.....

اور سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"مَنْ قَطَعَ تَمِيمَةً مِنْ إِنْسَانٍ كَانَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ"

جس شخص نے کسی کی گردن سے تميمہ (تعویذ) کاٹ پھینکا اسے ایک گردن (غلام) آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔

(اسے کعب ابن الجراح اور ابن ابی شیبہ نے اپنی تصنیفات میں بیان کیا ہے)

تابعی کے اس قول کے چند پیغامات:

- 1: امت کو شرکیہ اعمال سے آگاہ رکھنے اور اس برائی سے روکنے کی اہمیت کا ثبوت۔
2: (اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بعد) برائی سے وہ شخص روک سکتا ہے جس کے پاس علم اور استطاعت ہو (جو صاحب اقتدار ہو)۔
3: تميمہ کے کاٹنے میں ایک غلام کو آزاد کرنے سے زیادہ اجر ہے کیونکہ وہ شخص جہنم کی آگ سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

.....

رقیہ شرعیہ (مختصر)

جسم میں درد محسوس کریں تو اپنا ہاتھ جسم کے اس حصے پر رکھیں جہاں درد ہو اور کہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے۔ (تین مرتبہ)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأَحَاذِرُ

میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا

ہوں۔ (سات مرتبہ) (صحیح مسلم: 2202)

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر نفث (ہاتھ پر ہلکے سے تھوکیں) کریں اور مریض کے سارے جسم پر لیں۔

(صحیح مسلم: 2192)

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ
بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

میں اللہ کے نام سے آپ کو ہر اس چیز سے دم کرتا ہوں جو کہ تکلیف دینے والی ہے اور ہر نفس کے شر سے یا ہر حاسد آنکھ سے اللہ آپ کو شفا دے میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔

(صحیح مسلم: 2186)

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَشْفِيْكَ

میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ آپ کو شفا دے۔ (سات مرتبہ)

(سنن ابی داؤد: 3106، علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)

اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اذْهِبِ الْبَاسَ اشْفِهِ وَاَنْتَ الشّٰفِي لِاشْفَاءِ الْاَشْفَاؤِكَ بِشَفَاةِ لَا
يُعَادِرُ سَقَمًا

اے لوگوں کے رب تکلیف دور کر دے اور شفا یابی سے نواز تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفا کے علاوہ

کوئی شفا نہیں ایسی شفا نصیب فرما کہ جو کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے۔

(صحیح بخاری: 5743)

بد نظر سے بچنے کی دعا:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التّٰمَّهٖ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّهٖ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّا تَمِيْ

میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات کے ذریعے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں ہر شیطان سے، ہر زہریلے جاندار سے اور

ہر نظر بد سے۔

(صحیح البخاری: 3371)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے، توحید و سنت اور منہج السلف الصالحین پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، ہر قسم کے شرک بدعات، اور خرافات، سے دور اور ہر شر سے محفوظ

فرمائے۔

واللہ أعلم و صلی اللہ علی نبینا محمد و علی آلہ و صحبہ اجمعین



Dhaga, Challa, Kada Aour Ta'weez Ki Haqeeqat

**Roman
Urdu**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

Alhamdu Lillahi Rabbil-aalameen was-salaatu was-salaam ala ashraf al-ambiyai wal mursaleen nabiiyyina Muhammadin wa ala aalihi wa sahbihi ajmayeen, amma ba'd:

Shirk ek aisa gunaah hai jisey Allah Ta'ala kabhi muaff nahi farmate (agar koi shakhs toubah kiye baghair mar jaye), is ki daleel mein Allah Ta'ala ka yeh farmaan hai:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا﴾

Allah Ta'ala apne saath shareek kiye jaane ko nahi bakhshata aour uske siwa jisey chahey bakhsh deta hai aour jo Allah Ta'ala ke saath shareek muqarrar kare us ne bohat bada gunah aour bohtan baandha. (Surah an-nisaa: 48)

Aour shirk ki qismo'n mein se ek qism ka shirk jo hamaare muashre mein kasrat se paya jaata hai woh dhaga, kada, challa, ta'weez ya in jaisi cheezo'n ko nafaa' haasil karne ya nuqsaan se bachne ki niyyat se pehan'na hai.

In cheezo'n ki haqeeqat Qur'aan wa Sunnat ki roshni aour sahaba wa salaf-e-saliheen ke amal mein mulahaza farmaayein:

Allah Ta'ala ka farmaan hai:

﴿قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّيهِ أَوْ إِنْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ﴾

Aap in se kahiye ke acha yeh to bata'o jinhein tum Allah Ta'ala ke siwa pukarte ho agar Allah Ta'ala mujhe nuqsaan pohunchana chahey to kya ye uske nuqsaan ko hata sakte hain? ya Allah Ta'ala mujh par meharbani ka irada kare to kya ye uski meharbaani ko rok sakte hain? (Surah az-Zumar: 38)

Is ayat ke chand paighamataat:

1. Allah Ta'ala shirk par kabhi raazi nahi hota aour shirk ke muamle mein yeh nahi dekha jaata ke kis zaat ko Allah Ta'ala ke saath shareek kiya jaraha hai.

- 2: "Min doonillah" mein Allah Ta'ala ke ilawa har cheez shaamil hai chahey woh butt, patthar, farishte, auliyah aour ambiya kyoun na hon.
- 3: Shirk ka matlab hai ghairullah ki ibaadat karna (ghairullah ko Allah Ta'ala ke saath ibaadat mein shareek karna).
- 4: Bunyaadi taur par nafa pohunchana ya takleef door karna Allah Ta'ala ke khaas huqooq mein se ek haq hai jo kisi aour ke liye sarf karna shirk hai.
- 5: Allah Ta'ala agar kisi ko nuqsaan pohunchana chahe to usey koi bacha nahi sakta aour agar Allah Ta'ala kisi par meharbani karna chahey to usey koi rok nahi sakta.

.....

Aour Imran bin Hussain رضي الله عنه se riwayat hai:

"أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى رَجُلًا فِي يَدِهِ حَلْقَةٌ مِنْ صُغْرِ فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: مِنَ الْوَاهِنَةِ. قَالَ: انْزِعْهَا، فَإِنَّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهْنًا. فَإِنَّكَ لَوْ مِتَّ وَهِيَ عَلَيْكَ مَا أَفْلَحْتَ أَبَدًا"

Nabi Kareem ﷺ ne ek shakhs ke haath mein peetal ka kada dekha to poocha: yeh kya hai? unhoney kaha ke ye "wahina" (ek marz) ki wajah se pehna hua hai. Aap ﷺ ne farmaya: usey utaar do. ye tumhari beemari mein mazeed izafa karega. Is kade ko pehne hue agar tumhein mout aagai to tum kabhi najaat na pa-sakoge. (isey imam Ahmed, Haakim, Ibn Majah ne riwayat kiya hai aour imam Zahabi ne sahih farmaya hai)

Aour doosri riwayat mein hai ke:

"عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا فِي عَضِدِهِ حَلْقَةٌ مِنْ صُغْرِ فَقَالَ لَهُ مَا هَذِهِ قَالَ نَعْتِي مِنْ أَوْ هِنَةٍ قَالَ أَمَا لَوْ مِتَّ وَهِيَ عَلَيْكَ وَكَلْتِ إِلَيْهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَطَيَّرَ أَوْ تَطَيَّرَ لَهُ أَوْ تَكَهَّنَ أَوْ تَكَهَّنَ لَهُ أَوْ سَجَرَ أَوْ سَجَرَ لَهُ"

Imran bin Hussain رضي الله عنه ne ek shakhs ke haath mein peetal ka kada dekha to unho'n ne us shakhs se poocha ye kya hai to us shakhs ne kaha ye kamzoori door karne ke liye hai to unhoney farmaya: agar tumhein is ko pehne hue mout aajaye to tum ko usi ke supurd kar diya jayega. (Imran bin Hussain رضي الله عنه ne phir) farmaya: ke Rasoolullah

ﷺ ne farmaya: wo hum mein se nahi hai jo badshagooni kare ya uske liye badshagooni ki jaye, ya wo kahanat kare ya uske liye kahanat ki jaye ya wo jaadu kare ya uske liye jaadu kiya jaye. (isey Allamah Albani ne silsilah as-saheehah: 5/228 mein bayaan kiya hai aour jayyid farmaya hai).

In ahaadith ke chand paighamaat:

- 1: Kisi cheez par hukum lagane se pehle tafseel jan'na zaroori hai.
- 2: Peetal ka kada ya us jaysi cheezein pehan'ne mein sirf nuqsaan hi nuqsaan hai.
- 3: Shirkiya a'amaal se insaan kabhi kamyab nahi ho sakta (badshagooni, kahaanat aour jaadu bhi shirkiya a'amaal mein se hain).
- 4: Zamaana-e-jaahiliyat mein log dhaga, kada, challa aour in jaysi cheezein pehna karte the aour deen-e-islam ne in a'amaal ki shadeed muzammammat karte hue logo'n ko shirk aour bid'aat ki taarikiyo'n se nikaal kar Tawheed aour Sunnat ki roshni ki taraf rehnumai ki hai.
- 5: Burai se rokna waajib hai (ilm aour isteta'at ke mutabiq).

.....

Aour Uqbah bin Aamir رضي الله عنه riwayat karte hain ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya:

"مَنْ عَلَّقَ تَمِيمَةً فَقَدْ أَشْرَكَ"

Jisne tameemah (1) latkaya usne shirk kiya
(saheeh al-jaame'y: Allamah Albani:6394)

- (1) Tameemah: har us cheez ko kehte hain jisey koi shaks iste'maal karta hai kisi nuqsaan se bachne ya us ko door karne ke liye. jaise dhaga, kada, ta'weez(2), seep, nazar-e-bad ka teeka aour in jaysi cheezein.
- (2) Ta'weez ka bandhna bunyaadi taur par shirk-e-asghar hai agar is niyyat se pehna gaya ho ke Allah Ta'ala hi mushkil kusha, haajat rawaa hai lekin ye ta'weez ek zariyah hai aour agar ta'weez par hi poora tawakkul ho aour usko mushkil kushai, haajat rawai aour nazar-e-badd se panah dene waali samjhey to ye shirk-e-akbar hoga.

Note: Agar ta'weez mein mukammal Qur'aan ki ayaat hain to is surat mein ye shirk nahi hoga lekin iska latkana haraam hai kyon ke ye sunnat se sabit nahi hai.

Aour Allah Ta'ala ne Qur'aan Majeed ko padh kar sahih samajhne ke baad us par sahih amal karne ke liye naazil farmaya hai nakey usko gale mein latka kar bosa dene ke liye. Aour Qur'aan Majeed se shifaa us waqt haasil ho sakti hai jab uski tilawat karne ke baad mareez par dum (ruqya shar'iyah) kiya jaye. Doctor'on ki di huwi dawai khane se shifaa milti hai nakey us dawai ko gale mein latkane se, isi tarah Qur'aan Majeed ko padhkar sahih samajhne ke baad amal karne ya ruqya shar'iyah (tilawat karne ke baad mareez par dum) karne mein shifaa hai.

Is hadith ke chand paighamataat:

- 1: Tameemah latkana shirk ki qismo'n mein se ek qism ka shirk hai.
- 2: Tameemah latkana bunyaadi taur par shirk-e-asghar hai aour uski tafseel upar guzar chuki hai.
- 3: Ta'weez latkana har surat mein haraam hai.

Aour Abu Basheer Ansari رضي الله عنه se riwayat hai:

"أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ
وَالنَّاسُ فِي مَمِيئَتِهِمْ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَسُولًا أَنْ لَا يَبْقَيْنَ فِي رَقَبَةٍ بَعِيدٍ
قِلَادَةً مِنْ وَتَرٍ أَوْ قِلَادَةً إِلَّا قَطَعَتْ"

Ke wo ek safar mein Rasool-e-kareem ﷺ ke saath thay. Abdullah (bin Abi Bakr bin Hazm raawi-e-hadith) ne kaha ke mera khayaal hai Abu Basheer ne kaha ke log apni khwab gaho'n mein thay ke Rasoolallah ﷺ ne apna ek qasid (Zaid bin Haritha رضي الله عنه) ko ye elaan karne ke liye bheja ke jis shakhs ke oont ki gardan mein taant ka haar ho ya koi bhi haar ho to wo usey kaat daley.

(Sahih Bukhari: 3005, Muslim: 2115)

Is hadith ke chand paighamataat:

- 1: Nafa ya nuqsan ki niyyat se galey mein cheezein latkana baatil (shirkiah) aqeedah hai.

- 2: Jaanwaro'n par taant ka dhaga latkana shirk hai agar ye niyyat ho ke uski wajah se nuqsan ya fayeda ho.
- 3: Jis cheez ko shariat ne sabab nahi banaya usey sabab banana shirk-e-asghar hai.
- 4: Ache logo'n ki sohbat mein rehne aour safar karne ki fazeelat.

.....

Aour Abdullah ibn Mas'ood رضي الله عنه ne farmaya ke maine Rasoolullah صلى الله عليه وسلم se suna:

”إِنَّ الرُّقِيَّ وَالتَّمَائِمَ وَالتَّوَلَةَ شِرْكَ. قَالَتْ قُلْتُ لِمَ تَقُولُ هَذَا وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَتْ عَيْنِي تَقْدِفُ وَكُنْتُ أُخْتَلِفُ إِلَى فُلَانِ الْيَهُودِيِّ يَرِقِينِي فَإِذَا رَقَانِي سَكَنْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا مَا ذَلِكَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ كَانَ يَنْخَسُّهَا بِيَدِهِ فَإِذَا رَقَاهَا كَفَّ عَنْهَا إِذَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولِي كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءٌ لَا يُعَادِرُ سَقَمًا”

Beshak jhaad phoonk (dum), ta'weez gande aour bahimi ishq wa mohabbat paida karne ke liye tayyar ki jaane waali cheezein shirk hain. in ki ehliya (zaynab رضي الله عنها) ne kaha: aap ye kyun kehte hain? Allah ki qasam meri aankh dard ki wajah se goya nikli jaati thi to main fulaan yahoodi ke paas jaati aour woh mujhe dum karta tha. Jab woh dum karta to mera dard ruk jaata tha. Syedna Abdullah ibn Mas'ood ne farmaya: ye shaytaan ki kaarastani hua karti thi, woh tumhari aankh mein apni ungli maarta tha aour jab woh yahoodi dum karta tha to shaytaan ruk jaata tha. Tumhein yahi kuch kehna kaafi tha jaisa ke Rasoolullah صلى الله عليه وسلم kaha karte thay:

أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءٌ
لَا يُعَادِرُ سَقَمًا

Aye logo'n ke Rabb! takleef door karde, shifaa inayat farma, tu hi shifaa dene waala hai, teri shifaa ke siwaa kahin koi shifaa nahi, aisi shifaa inayat farma jo koi takleef baaqi na rehne de.
(sunan Abi Dawood: 3883, Allamah Albani ne sahih farmaya hai)

Is hadith ke chand paighamataat:

- 1: Bunyaadi taur par jhaad phoonk shirk hai illa yeh ke jo mashroo' ho (shariyat ke mutabiq ho).
- 2: التائم (ta'weez) aour التَّوَلُّةُ (jaadu ki cheezein) shirk hain.
- 3: ilm na hone ki wajah se kisi bhi musalmaan se shirkiya amal ho sakta hai aour mo'min ke emaan ka yeh taqaza hai ke jab ilm aajaye to woh fouran us burai se ruk jaata hai.
- 4: logo'n ko shirkiya a'amaal se khabardaar karne ki ehmiyat.
- 5: shaytaan ke chaalo'n aour harbo'n se aagah rehna chahiye aour ye husool-e-ilm ke baghair mumkin nahin.

.....

Aour Abdullah bin Ukaim رضي الله عنه se riwayat hai ke Rasoolullah ﷺ ne farmaya:

"مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئاً وَكَلَّ إِلَيْهِ"

Jo shakhs koi cheez (gale waghaira mein) latkaye to usey usi ke supurd kar diya jaata hai.

(Jaamiy al-Tirmidhi: 2072, Allamah Albani ne sahih farmaya hai)

Is hadith ke chand paighamataat:

- 1: Allah Ta'ala par tawakkul karna farz hai asbaab-e-sharai ikhteyar karte hue.
- 2: Jo bhi ghairullah par tawakkul karta hai to Allah Ta'ala usko usi ke hawale kardeta hai.
- 3: Dhaga, ta'weez, kada, challa waghaira se bachne ka paighaam.

.....

Aour Ruwaifey رضي الله عنه farmate hain ke Rasoolullah ﷺ ne mujh se farmaya:

"يَا رُوَيْفَعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِي فَأَحْبِرِ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحَيَّتِهِ أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًّا أَوْ اسْتَنْجَى بِرَجِيحِ دَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا (ﷺ) مِنْهُ بَرِيءٌ"

Aye Ruwaifey! shayad tum dair tak zinda raho. Tum logo'n ko bata dena ke jis shakhs ne dadhi ko girah lagai ya (jaanwar ke ya apne) gale mein taant daali ya jaanwar ke gobar par ya haddi ke saath

istinja kiya to bilashuba Muhammad (ﷺ) us se baree aour bezaar hain.

(Sunan Abi Dawood: 36, Sunan Nasai: 5082, Saheeh al-Jaami': 7910
Allamah Albani ne Saheeh farmaya hai)

Is hadith ke chand paighamataat:

- 1: Dadhi mein girah lagana haraam hai (zamana-e-jaahiliyat mein log takabbur se apni dadhiyo'n ko girah lagate thay).
- 2: Galey mein taant dalna haraam hai (chahe insaan ke galey mein ya jaanwar ke).
- 3: Jaanwar ke gobar se ya kisi bhi haddi se istinja karna haraam hai.
- 4: In a'maal ko karne walon ke liye sakht wayeed.

.....

aour ibn abi Hatim رحمه الله syedna Huzaifa رضي الله عنه se riwayat karte hain ke:

أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا فِي يَدَيْهِ خَيْطٌ مِنَ الْحَمَى، فَفَقَطَعَهُ وَتَلَا قَوْلَهُ تَعَالَى: وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ

بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ [يوسف: 106]

Inhoney ne ek shakhs ke haath mein bukhar se bachne ke liye dhaga bandha hua dekha to Huzaifa رضي الله عنه ne usey kaat diya aour is ayat-e-kareema ko padha ke aksar log bawajood Allah Ta'ala par emaan rakhne ke bhi shirk karte hain (surah yousuf: 106)

(ibn abi Haatim: tafseer al-Qur'aan al-Azeem:12040)

Sahabi ke is goul (athar) ke chand paighamataat:

- 1: Jisne bhi dhaga baandha nafa ya nuqsan ki niyyat se to usney shirk kiya.
- 2: Munkar ka inkaar karna waajib hai apni isteta'at aour ilm ke mutabiq.
- 3: Sahaba kiraam رضي الله عنهم اجمعين ke ilm ki fazeelat.
- 4: Ek shakhs ke dil mein emaan aour shirk (asghar) dono'n jama'a hosakte hain.
- 5: Kalimah goh mushrik hosakta hai.

.....

Aour Sayeed bin Jubair رحمه الله farmate hain:

مَنْ قَطَعَ تَمِيمَةً مِّنْ إِنْسَانٍ كَانَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ

Jis shakhs ne kisi ki gardan se tameemah (ta'weez) kaat phenka usey ek gardan (ghulam) aazaad karne ke barabar sawaab hoga. (ise Wakeey ibn al-Jarrah aour ibn abi Shaybah ne apni tasnifaat mein bayaan kiya hai)

Taabai ke is qoul ke chand paighamaat:

- 1: Ummat ko shirkuya a'amaal se aagah rakhne aour is burai se rokne ki ehmiyat ka suboot.
- 2: (Allah Ta'ala ki toufiq ke baad) burai se woh shakhs rok sakta hai jiske paas ilm aour istetaat ho (jo sahib-e-iqtedaar ho).
- 3: Tameemah ke katne mein ek ghulaam ko aazaad karne se zyadah ajar hai kyun ke woh shakhs jahannum ki aag se mahfooz hojata hai.

Ruqya Shara'iyah (Mukhtasar)

Jism mein dard mehsoos karein to apna haath jism ke us hisse par rakhein jaha'n dard ho aour kahein:

بِسْمِ اللّٰهِ

Shuroo karta hun Allah Ta'ala ke naam se (teen martaba).

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجْدُو وَأَحَازِرُ

Main Allah Ta'ala aour uski qudrat ki panah mein aata hun us cheez ke shar se jo main paata hun aour jis se darta hun (saat martaba).

(Saheeh Muslim: 2202)

Surah al-Falaq aour Surah an-Naas padh kar apne haatho'n par naft (haath par halke se thookein) karein aour mareez ke saare jism par malein.

(Saheeh Muslim: 2192)

بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيكَ

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

Main Allah ke naam se aap ko har us cheez se dum karta hun jo ke takleef dene waali hai aour har nafs ke shar se ya har haasid aankh se Allah aap ko shifaa de, main Allah ke naam se aap ko dum karta hun.

(Saheeh Muslim: 2186)

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ

Main badi azmat waale Allah se jo Arsh-e-Azeem ka Rabb hai, sawaal karta hun ke woh aap ko shifaa de. (saat martaba)

(Sunan Abi Dawood: 3106, Allamah Albani ne saheeh farmaya hai)

اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَاسَ اشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَائِكَ وَلَا

يُعَادِرُ سَقَمًا

Aye logo'n ke Rabb takleef dur karde aour shifaayabi se nawaaz tu hi shifa dene waala hai teri shifa ke ilawa koi shifa nahi aisi shifa naseeb farma ke jo kisi qism ki beemari na chodey.

(Saheeh Bukhari: 5743)

Badd nazar se bachne ki dua:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

Main Allah Ta'ala ke tamaam kalimaat ke zariye Allah ki panah chahta hun har shaytaan se, har zehreele jaandaar se aour har nazar-e-badd se.

(Saheeh Bukhari: 3371)

Allah Ta'ala se dua hai ke hamein ilm-e-nafey aour amal-e-saalih ki toufeeq ata farmaye, Tawheed wa Sunnat aour manhaj-e-salaf saliheen par chalne ki toufeeq ata farmaye, har qism ke shirk, bid'aat aour khurafaat se door aour har shar se mahfooz farmaye.

والله أعلم وصلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين

The reality of threads, rings, bracelets and amulets

English

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

All Praise belongs to Allah, the Lord of the Universe and may the peace and blessings be upon the Last of the Prophets and Messengers, our Prophet Muhammad, upon his family and all his companions, to proceed,

Shirk is such a sin that Allah would never forgive (if a person dies without repenting), proof of which is in the word of Allah Almighty:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا﴾

Verily, Allah forgives not that partners should be set up with Him (in worship), but He forgives except that (anything else) to whom He wills, and whoever sets up partners with Allah in worship, he has indeed invented a tremendous sin. (Surah an-Nisa'a: 48)

And from among the various forms of shirk (polytheism) the one which is often found in our society is to use threads, bracelets, rings, amulets or similar things with the intent to achieve benefit or to ward off evil by wearing it.

Let us look at the reality of these things in the light of Qur'an and Sunnah and the actions of companions and the salaf-us-saliheen (pious predecessors) as follows:

Allah The Almighty says:

﴿قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّيهِ أَوْ إِنْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ﴾

Say: "Tell me then, the things that you invoke besides Allah, if Allah intended some harm for me, could they remove His harm, or if He (Allah) intended some mercy for me, could they withhold His Mercy? (Surah az-Zumar: 38)

Few messages from this verse:

1: Allah Almighty is never pleased with shirk (polytheism), and in

the matter of shirk it is not seen which entity is being associated with Allah Almighty.

- 2: "other than Allah" من دُونِ اللَّهِ includes everything, whether they are idols, stones, angels, saints and even Prophets.
- 3: Shirk means worshipping others than Allah (associating partners with Allah Almighty in worship).
- 4: (Basically) benefiting or relieving from harm is one of the special rights of Allah Almighty amongst His many rights, if it is attributed to some one else then it constitutes shirk.
- 5: If Allah Almighty wants to harm someone, no one can save him and if Allah Almighty wants to have mercy on someone, no one can stop Him.

.....

And It was narrated by Imran bin Husayn رضي الله عنه who reported that:

" أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى رَجُلًا فِي يَدِهِ حَلَقَةٌ مِنْ صُفْرِ فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: مِنَ الْوَاهِنَةِ. قَالَ: انزِعْهَا، فَإِنَّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهْنًا، فَإِنَّكَ لَوُ مِتَّ وَهِيَ عَلَيْكَ مَا أَفْلَحْتَ أَبَدًا "

The Prophet ﷺ saw a man with a brass ring in his hand. He asked; 'what is this?' He said, 'it is for 'waahinah' (some disease causing weakness);' He ﷺ said, 'Take it off, it will only increase your weakness, for if you die while you are wearing it, you will never succeed.'" (Narrated by Imam Ahmad, Haakim, ibn Maajah and Imam

Dhahabi classified it as Saheeh)

And in another narration:

" عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا فِي عَضِدِهِ حَلَقَةٌ مِنْ صُفْرِ فَقَالَ لَهُ مَا هَذِهِ قَالَ نُبِعْتُ لِي مِنَ الْوَاهِنَةِ قَالَ أَمَا لَوْ مِتَّ وَهِيَ عَلَيْكَ وَكَلْتِ إِلَيْهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَطَيَّرَ أَوْ تَطَيَّرَ لَهُ أَوْ تَكَهَّنَ أَوْ تَكَهَّنَ لَهُ أَوْ سَحَرَ أَوْ سَحَرَ لَهُ "

On the authority of Imran bin Husayn رضي الله عنه, when he saw a man with a brass ring in his hand, he asked him, What is this? He replied it is to remove weakness. He said, for if you die while you are wearing it, then you will be entrusted to it. Then (Imran bin Husayn

Note: If the amulet contains complete verses from the Qur'an, then in this condition it is not shirk, but it is haraam (prohibited) to hang it because it is not proven by the Sunnah.

And Allah Almighty has revealed the Noble Qur'an to correctly act upon it after reading and correctly understanding it (He did not reveal it) to hang it around the neck and kiss it. Seeking cure through the Noble Qur'an can only be achieved by reciting it and then blowing on the patient (ruqya sharaiyah). Swallowing a medicine prescribed by the doctors helps in getting cure not by hanging medicines around the neck, similarly getting cure through the Noble Qur'an can only be sought by reading it and acting upon it by understanding correctly or through ruqya sharaiyah (reciting and blowing on the patient).

Few messages in this Hadith:

- 1: Hanging an amulet is one kind of shirk from its different kinds.
- 2: Hanging an amulet is basically a minor polytheism and its details have been mentioned above.
- 3: Hanging an amulet is haraam (prohibited) in all cases.

.....

And Abu Basheer Ansari رضي الله عنه narrated:

"أَنَّه كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ
وَالنَّاسُ فِي مَبِيتِهِمْ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَسُولًا أَنْ لَا يَبْقَيْنَ فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ
قِلَادَةً مِنْ وَتْرٍ أَوْ قِلَادَةً إِلَّا قَطَعَتْ"

He was in the company of Allah's Messenger ﷺ on one of his journeys, Abdullah (bin Abi Bakr bin Hazm) said: I think Abu Basheer said: The people were at their sleeping places, Allah's Messenger ﷺ sent a messenger ordering: "There shall not remain any necklace of string or any other kind of necklace round the necks of camels except it is cut off."

(Sahih Bukhari: 3005, Muslim: 2115)

Few messages in this Hadith:

- 1: Hanging things around the neck with the intention of gain or

loss is a false (polytheistic) belief.

- 2: It is Shirk (polytheism) to hang a thread (bowstring) on an animal if it is intended to protect from harm or benefit.
- 3: Those practices which the Shariyah does not legitimize, to make it as a means amounts to a minor shirk.
- 4: The virtue of living and traveling in the company of good people.

.....

And Abdullah ibn Mas'ood رضي الله عنه narrated that he heard Allah's Messenger ﷺ saying:

"إِنَّ الرُّقَى وَالْتَّمَائِمَةَ وَالْتَّبْوَلَةَ شِرْكٌ. قَالَتْ قُلْتُ لِمَ تَقُولُ هَذَا وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَتْ عَيْنِي تَقْدِفُ وَكُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَى فُلَانِ الْيَهُودِيِّ يَرِقُّ بَيْنِي فَإِذَا رَقَانِي سَكَنْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِيمَادًا لِكَيْ عَمَلَ الشَّيْطَانِ كَانَ يَنْخَسُهَا بِيَدِهِ فَإِذَا رَقَاهَا كَفَّ عَنْهَا إِيمَادًا كَمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولِي كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَعْادِرُ سَقْمًا"

Indeed incantation, amulets, love-charms are all acts of Shirk (polytheism). (His wife Zaynab رضي الله عنها) said: Why do you say this? By Allah, when my eye was discharging I used to go to so-and-so, the Jew, who used to recite incantation on me. When he recited, my pain would stop. Abdullah (ibn Mas'ood رضي الله عنه) replied: That was just the work of the devil who was hitting with his finger, when he (the Jew) recited incantation on it, he (the devil) desisted. All you need to do is to say as the Messenger of Allah ﷺ said: "Remove the harm, O Lord of mankind, and heal, You are the Healer. There is no healing but Your healing, a healing which leaves no disease behind." (Sunan Abi Dawood: 3883, Allamah Albani classified as saheeh)

Few messages in this Hadith:

- 1: Basically incantation is Shirk (polytheism) unless it is legislated (which is according to Shari'ah).
- 2: التَّمَائِمَةُ (amulets) and التَّبْوَلَةُ (love-charms) are shirk.
- 3: Due to lack of knowledge, polytheism could be committed by any Muslim, and the needfulness of the believer's faith is that

when knowledge comes, he immediately stops from committing the evil.

4: The importance of warning people from the actions of Shirk.

5: One should be aware of the devil's tricks and tactics and this cannot be achieved without gaining knowledge.

.....

And Abdullah bin Ukaim رضي الله عنه narrated that the Messenger of Allah ﷺ said:

"مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئاً وَكَلَّ إِلَيْهِ"

Whoever hangs up anything (around the neck etc.) will be entrusted to its care.

(Jaam'i al-Tirmidhi: 2072, Allamah Albani classified as saheeh)

Few messages in this Hadith:

1: It is obligatory to have tawakkul (reliance) upon Allah, while adopting Shariyah (legislated) means.

2: Whoever puts his trust in other than Allah, then Allah Almighty hands over him to the one whom he has trusted.

3: A message to beware of threads, amulets, bracelets, rings, etc.

.....

And Ruwaifi' رضي الله عنه said that the Messenger of Allah ﷺ said to me:

"يَأْرُوْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطْوُلُ بِكَ بَعْدِي فَأُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ عَقَدَ حَيْثُ يَتَهُ أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرّاً أَوْ اسْتَنْجَى بِرَجِيحِ دَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا (ﷺ) مِنْهُ بَرِيءٌ"

O Ruwaifi', it may be that you will live a longer time after me, so inform people that whoever ties a knot in his beard, places any string or cord around the neck (as a charm), or cleans himself (after relieving) with animal dung or bone, then Muhammad (ﷺ) has disowned him (has nothing to do with him).

(Sunan abi Dawood: 36, Sunan Nasai': 5082, Saheeh al-Jaami': 7910, Allamah Albani classified as saheeh)

Few messages in this Hadith:

1: It is haraam (prohibited) to tie a knot in the beard (during the days of ignorance people used to tie their beards with arrogance).

- 2: It is prohibited to put a bowstring around the neck (whether it is in the neck of a human or an animal).
- 3: It is prohibited to perform istinja(cleaning after relieving) by using animal dung or any bone.
- 4: Strict warning to those who perform these actions.

.....

And Ibn abi Hathim رحمته narrated on the authority of Hudaifah رضي الله عنه:

" أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا فِي يَدِهِ خَيْطٌ مِنَ الْحَمَى، فَقَطَعَهُ وَتَلَا قَوْلَهُ تَعَالَى: وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ [يوسف: 106]

Hudhaifah رضي الله عنه saw a man with a thread in his hand to ward off fever, so he cut it off and recited this verse from the Glorious Qura'n: "And most of them believe not in Allah except that they attribute partners unto Him [i.e. they are Mushrikun -polytheists]"

[Surah Yusuf:106]

(Ibn Abi Hathim: Tafsir al-Qur'aan al-Azeem: 12040)

Few messages from this saying of a companion of the Prophet صلى الله عليه وسلم:

- 1: Whoever ties a thread with the intention to benefit or to ward off harm, then he has committed Shirk.
- 2: It is obligatory to deny and forbid evil according to one's ability and knowledge.
- 3: The virtue of the knowledge of the Companions(may Allah be pleased with them all).
- 4: Both faith(emaan) and (minor) polytheism(minor shirk) can accumulate in a person's heart.
- 5: Even a Muslim (utterer of Kalimah) can be a polytheist.

.....

And Sa'eed ibn Jubayr رحمته said:

مَنْ قَطَعَ تَمِيمَةً مِنْ إِنْسَانٍ كَانَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ

Whoever cuts off an amulet from someone's neck will have the same reward as freeing a slave.

(This has been narrated by Waqi 'Ibn al-Jarrah and Ibn Abi Shaybah in their writings)

Few messages from this saying of a Tabai' (Pious Predecessor):

- 1: Proof of the importance of keeping the Ummah aware of polytheistic practices and preventing them from this evil.
- 2: {After the help (Tawfeeq) of Allah Almighty} Evil can be stopped by a person who has knowledge and ability (who is authorised).
- 3: There is more reward in cutting a tamimah than freeing a slave because that person is saved from Hell-fire.

.....

Ruqya Shara'iya (In Brief)

When you feel a pain in your body, put your hand on the place where you feel pain and say:

بِسْمِ اللَّهِ

In the Name of Allah (three times).

أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أُحَادِرُ

I seek refuge in Allah and in His Power from the evil of what I find and of what I guard against (seven times).

(Saheeh Muslim: 2202)

.....

Recite Surah al-Falaq and Surah an-Naas then blow (spit lightly) on your hands and wipe over the body of a patient.

(Saheeh Muslim: 2192)

.....

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

In the name of Allah I perform ruqyah for you, from everything that is harming you, from the evil of every soul or envious eye may Allah heal you, in the name of Allah I perform ruqyah for you.

(Saheeh Muslim: 2186)

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ

I ask Allaah the Almighty, Lord of the Mighty Throne, to heal you.
(seven times)

(Sunan Abi Dawood: 3106, Allamah Albani classified as saheeh)

.....

اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَدِّبِ الْبَاسِ اشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَائِكَ لَا
يُعَادِرُ سَقَمًا

O Allah, Lord of mankind, remove the evil and grant healing, for You
are the Healer. There is no healing except Your healing, which
does not leave any sickness.

(Saheeh al-Bukhari: 5743)

.....

Dua for protection from evil eye:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

I seek refuge in the perfect words of Allaah, from every devil and
every poisonous reptile, and from every evil eye

(Saheeh al-Bukhari: 3371)

.....

We ask Allah to grant us help (tawfeeq) to gain beneficial knowledge
and good deeds, to follow Tawheed and Sunnah and to follow the
method of the Pious Predecessors (Salaf), to keep us away from all kinds
of polytheism, innovations and superstitions and to protect us from
every evil.

And Allah knows best, may peace and blessing be upon our Prophet
Muhammad, his family and his all companions.



धागा, छल्ला, कड़ा और तावीज़ की हकीकत

हिन्दी

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين
نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين أما بعد:

शिरक (किसी को अल्लाह का साझी बनाना) एक ऐसा गुनाह है जिसे अल्लाह तआला कभी माफ़ नहीं फ़रमाते (अगर कोई व्यक्ति तौबा किए बिना मर जाए) इस के संदर्भ में अल्लाह तआला का यह फ़रमान है:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ

افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا﴾

यक़ीनन अल्लाह तआला अपने साथ शरीक किए जाने को माफ़ नहीं करता और इस के सिवा जिसे चाहे माफ़ कर दे और जिसने अल्लाह तआला के साथ किसी को साझी बनाया तो उस ने बहुत बड़ा गुनाह किया और झूठ बांधा। (सूर: अल-निसा-48)

और शिरक के प्रकारों में से एक प्रकार का शिरक जो हमारे समाज में अक्सर पाया जाता है वह धागा, कड़ा, छल्ला, तावीज़ या इन जैसी वस्तुओं को लाभ प्राप्त करने या घाटे से बचने के इरादे से पहनना है।

इन चीजों की हकीकत कुरआन और सुन्नत की रौशनी और सहाबा और सलफ़ सालेहीन के अमल में देखें-अल्लाह तआला का फ़रमान है:

﴿قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ

أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ﴾

आप इन से कहिए कि अच्छा यह तो बताओ जिन्हें तुम अल्लाह तआला के सिवा पुकारते हो अगर अल्लाह तआला मुझे नुक़सान पहुँचाना चाहे तो क्या यह उसके नुक़सान को हटा सकते हैं? या अल्लाह तआला मुझ पर मेहरबानी का इरादा करे तो क्या यह उसकी मेहरबानी को रोक सकते हैं? (सूर: अल-ज़ुमर-38)

इस आयत के कुछ संदेश:

1. अल्लाह तआला शिरक पर कभी राज़ी नहीं होता और शिरक के मामले में यह नहीं देखा जाता कि किस ज़ात को अल्लाह तआला के साथ शरीक (साझी बनाना) किया जा रहा है।

- 2: **مِنْ دُونَ اللَّهِ** 2: मिन दूनिल्लाह में अल्लाह तआला के इलावा हर चीज़ शामिल है चाहे वह बुत, पत्थर, फ़रिशते औलिया और अंबिया क्यूं न हों।
- 3: शिर्क का मतलब है ग़ैर अल्लाह की इबादत करना (ग़ैर अल्लाह को अल्लाह तआला के साथ इबादत में शरीक करना)
- 4: (बुनियादी तौर पर) लाभ पहुँचाना या तकलीफ़ दूर करना अल्लाह तआला के विशेष अधिकारों में से एक अधिकार है जो किसी और को देना शिर्क है।
- 5: अल्लाह तआला अगर किसी को नुक़सान पहुँचाना चाहे तो उसे कोई बचा नहीं सकता और अगर अल्लाह तआला किसी पर मेहरबानी करना चाहे तो उसे कोई रोक नहीं सकता।

.....

और इमरान बिन हुसैन रज़िअल्लाहु अन्हु से रिवायत है:

”أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى رَجُلًا فِي يَدَيْهِ حَلْقَةً مِنْ صُفْرِ فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: مِنَ الْوَاهِنَةِ. قَالَ: ائْرِعْهَا، فَإِنَّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهْنًا. فَإِنَّكَ لَوْ مِتَّ وَهِيَ عَلَيْكَ مَا أَفْلَحْتَ أَبَدًا”

नबी करीम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने एक शख्स के हाथ में पीतल का कड़ा देखा तो पूछा? यह क्या है? उन्होंने कहा कि यह "वाहिना" (एक मर्ज़) के कारण पहना हुआ है, आप सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने फ़रमाया इसे उतार दो यह तुम्हारी बीमारी को और बढ़ा देगा। इस कड़े को पहने हुए अगर तुम्हें मौत आ गई तो तुम कभी सफ़लता न पा सकोगे। (इसे इमाम अहमद, हाकिम, इब्ने माजा ने रिवायत किया है और इमाम ज़हबी ने सही फ़रमाया है)

और दूसरी रिवायत में है कि:

”عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا فِي عَضِدِهِ حَلْقَةً مِنْ صُفْرِ فَقَالَ لَهُ مَا هَذِهِ قَالَ نَعْتَلِي مِنْ أَلْوَاهِنَةِ قَالَ أَمَا لَوْ مِتَّ وَهِيَ عَلَيْكَ وَكَلْتَ إِلَيْهَا قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ لَيْسَ مِنِّي مَنْ تَطَيَّرَ أَوْ تَطَيَّرَ لَهُ أَوْ تَكَهَّنَ أَوْ تَكَهَّنَ لَهُ أَوْ سَحَّرَ أَوْ سَحَّرَ لَهُ”

इमरान बिन हुसैन रज़िअल्लाहु अन्हु ने एक शख्स के हाथ में पीतल का कड़ा देखा तो उन्होंने उस शख्स से पूछा यह क्या है तो उस शख्स ने कहा कि यह कमज़ोरी दूर करने के लिए है तो उन्होंने फ़रमाया: अगर तुम्हें इस को पहने हुए मौत आ जाए तो तुम को उसी के हवाले कर दिया जाएगा। (इमरान बिन हुसैन रज़िअल्लाहु अन्हु ने फ़िर) फ़रमाया: के रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने फ़रमाया- वह हम में से नहीं जो बद शगूनी करे और उसके लिए बद शगूनी की जाए या वह कहानत करे या उसके लिए कहानत की जाए या वह जादू करे या उसके लिए जादू किया जाए।

(इसे अल्लामह अलबानी ने अस्सिलसिलह अस्सहीहा 5/228 में बयान किया है और जय्यिद फ़रमाया है)

इन अहादीस के कुछ संदेश:

- 1: किसी चीज़ पर हुकुम लगाने से पहले तफ़्सील जानना ज़रूरी है।
- 2: पीतल का कड़ा या इस जैसी वस्तुएं पहनने में सिर्फ़ नुक़सान ही नुक़सान है।
- 3: शिर्किया आमाल से इंसान कभी कामयाब नहीं हो सकता (बद शगुनी, कहानत और जादू भी शिर्किया आमाल में से हैं)।
- 4: ज़माना-ए-जाहिलियत में लोग धागा, कड़ा, अंगूठी आदि पहना करते थे और दीने इस्लाम ने इन कामों (आमाल) की कड़ी निंदा करते हुए लोगों को शिर्क और बिदअत के अंधेरे से बाहर निकाल कर तौहीद और सुन्नत की रौशनी की तरफ़ रहनुमाई की है।
- 5: बुराई से रोकना अनिवार्य है। (ज्ञान और क्षमता के अनुसार)

.....

और उक़बा बिन आमिर रज़िअल्लाहु अन्हु ने बताया कि अल्लाह के रसूल सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने फ़रमाया:

"مَنْ عَلَّقَ تَمِيمَةً فَقَدْ أَشْرَكَ"

जिस ने तमीमा (1) लटकाया उस ने शिर्क किया

(सहीह अल-जामेअ, अल्लामा अलबानी-6394)

- (1) तमीमा : हर उस चीज़ को कहते हैं जिसे कोई शख्स इस्तेमाल करता है किसी नुक़सान से बचने या उसको दूर करने के लिए, जैसे धागा, कड़ा, तावीज़(2), सिप, नज़रे बद का टीका और उन जैसी चीज़ें।
- (2) तावीज़ का बाँधना बुनियादी तौर पर शिर्क असगर (छोटा शिर्क) है, अगर इस नियत से पहना गया हो कि अल्लाह तआला ही मुश्किल कुशा और हाजत रवा है। लेकिन ये तावीज़ एक ज़रिया है और अगर तावीज़ पर ही पूरा यक़ीन हो और उसको मुश्किल कुशाई(कठिनाई दूर करने वाला), हाजत रवाई(ज़रूरत पूरी करने वाला) और नज़र बद (बुरी नज़र) से पनाह देने वाला समझे तो यह शिर्क अकबर (बड़ा शिर्क) होगा।

नोट :

अगर तावीज़ में मुकम्मल कुरआन की आयात हैं तो इस सूरत में ये शिर्क नहीं होगा लेकिन इसका लटकाना हराम है क्योंकि यह सुन्नत से साबित नहीं है।

और अल्लाह तआला ने कुरआन मजीद को पढ़कर सही समझने के बाद उस पर सही अमल करने के लिए नाज़िल किया है ना कि उस को गले में लटका कर बोसा देने के लिए। और कुरआन मजीद से शिफ़ा उस वक़्त हासिल हो सकती है जब उस की तिलावत करने के बाद मरीज़ पर दम (रुक़या) किया जाये। डॉक्टरों कि दी हुई दवाई खाने से इलाज होता है ना कि

उस दवाई को गले में लटकाने से, इसी तरह कुरआन मजीद को पढ़कर सही समझने के बाद अमल करने या रुक़या (तिलावत करने के बाद मरीज़ पर दम) में शिफ़ा है।

इस हदीस के कुछ संदेश:

- 1: तमीमा लटकाना शिर्क के प्रकारों में से एक है।
- 2: तमीमा लटकाना बुनियादी तौर पर शिर्क असगर है और इसकी तफ़सील ऊपर गुज़र चुकी है।
- 3: तावीज़ लटकाना हर हाल में हराम है।

.....

और अबू बशीर अंसारी रज़िअल्लाहु अन्हु से रिवायत है :

"أَنَّه كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَصْفَارِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ
وَالنَّاسُ فِي مَمِيئِهِمْ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَسُولاً أَنْ لَا يَبْقَيْنَ فِي رَقَبَةٍ بَعِيرٍ
قِلَادَةً مِنْ وَتْرٍ أَوْ قِلَادَةً إِلَّا قَطَعَتْ "

वह एक सफ़र में रसूले करीम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम के साथ थे। अब्दुल्लाह (बिन अबी बकर बिन हज़म रावी हदीस) ने कहा कि मेरा ख़्याल है अबू बशीर ने कहा के लोग अपने आराम गाहों (विश्राम स्थल) में थे के रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने अपना एक कासिद (ज़ैद बिन हारिसा रज़िअल्लाहु अनहु) को यह एलान करने के लिए भेजा कि जिस शख्स के ऊँट की गरदन में ताँत का हार हो या कोई भी हार हो तो वह उसे काट डाले।

(सहीह बुख़ारी-3005, मुस्लिम-2115)

इस हदीस के कुछ संदेश:

- 1: नफ़ा या नुक़सान की नियत से गले में चीज़ें लटकाना बातिल (शिर्किया) अक़्रीदा है।
- 2: जानवरों पर ताँत का धागा लटकाना शिर्क है, अगर ये नियत हो कि इसकी वजह से नुक़सान या फ़ायदा हो।
- 3: जिस चीज़ को शरियत ने सबब नहीं बनाया उसे सबब बनाना शिर्क असगर (छोटा शिर्क) है।
- 4: अच्छे लोगों की सोहबत में रहने और सफ़र करने की फ़ज़ीलत।

.....

और सय्यदना अब्दुल्लाह इब्न मसऊद रज़िअल्लाहु अन्हु ने फ़रमाया कि मैं ने रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम से सुना :

"إِنَّ الرُّقِيَّ وَالْتَّمِيمَةَ وَالتَّوَلَةَ شِرْكٌ. قَالَتْ قُلْتُ لِمَ تَقُولُ هَذَا وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَتْ عَيْنِي تَقْذِفُ وَكُنْتُ أُخْتَلِفُ إِلَى فُلَانِ الْيَهُودِيِّ يَزِقُّ عَيْنِي فَإِذَا رَقَانِي سَكَتَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّمَا ذَلِكَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ كَانَ يَنْعَسُهَا بِيَدِهِ فَإِذَا رَقَاهَا كَفَّ عَنْهَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولِي كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا"

बेशक झाड़ू फूक (दम), तावीज़ गण्डे और आपस में इश्क व मुहब्बत पैदा करने के लिए तैयार की जाने वाली चीजें शिर्क हैं। उनकी पत्नी (ज़ैनब रज़िअल्लाहु अन्हा) ने कहा आप ये क्यों कहते हैं...? अल्लाह की क़सम, मेरी आँख दर्द की वजह से जैसे निकली जाती थी तो मैं फ़लाँ यहूदी के पास जाती और वह मुझे दम करता था। जब वह दम करता तो मेरा दर्द रुक जाता था। सय्यदना अब्दुल्लाह इब्न मसऊद रज़िअल्लाहु अन्हु ने फ़रमाया ये शैतान की हरकत हुआ करती थी वह तुम्हारी आँख में अपनी उंगली मारता था और जब वह यहूदी दम करता था तो शैतान रुक जाता था, तुम्हें यही कुछ कहना काफी था जैसा के रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम कहा करते थे:

"أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا"

ऐ लोगों के रब ! तकलीफ़ दूर कर दे शिफ़ा अता फ़रमा, तू ही शिफ़ा देने वाला है, तेरी शिफ़ा के सिवा कहीं कोई शिफ़ा नहीं, ऐसी शिफ़ा अता फ़रमा के कोई तकलीफ़ बाक़ी न रहे।

(सुनन अबी दाऊद 3883, अल्लामह अलबानी ने सही कहा है)

इस हदीस के कुछ संदेश:

- 1: बुनियादी तौर पर झाड़ू फूक शिर्क है इल्ला ये कि जो मशरूअ हो (शरियत के मुताबिक)।
- 2: التَّمِيمَةُ (तावीज़) और الرُّقِيَّةُ (जादू की चीजें) शिर्क हैं।
- 3: इल्म न होने की वजह से किसी भी मुसलमान से शिर्किया अमल हो सकता है और मोमिन के ईमान का ये तक्राज़ा है कि जब इल्म आ जाये तो वह फ़ौरन उस बुराई से रुक जाता है।
- 4: लोगों को शिर्किया आमाल से ख़बरदार करने की अहमियत।

5: शैतान के चालों और हरबों से आगाह रहना चाहिए और ये हुसूले इल्म के बग़ैर मुमकिन ही नहीं।

और अब्दुल्लाह बिन उकेम रज़िअल्लाहु अन्हु से रिवायत है के रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने फ़रमाया :

"مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وَكَلَّ إِلَيْهِ"

जो शख्स कोई चीज़ गले वग़ैरा में लटकाए तो उसे उसी के सुपुर्द कर दिया जाता है।

(जामेअ तिरमिज़ी 2072, अल्लामा अलबानी ने सही कहा है)

इस हदीस के कुछ संदेश:

- 1: असबाबे शरई एख़्तियार करते हुए अल्लाह पर तवक्कल करना फर्ज़ है।
- 2: जो भी ग़ैरुल्लाह पर तवक्कल करता है तो अल्लाह तआला उसको उसी के हवाले कर देता है।
- 3: धागा, तावीज़, कड़ा, छल्ला वग़ैरा से बचने का संदेश।

और रुयेफ़ए रज़िअल्लाहु अन्हु फ़रमाते हैं के रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने मुझ से फ़रमाया :

يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِي فَأَخْبِرِ النَّاسَ أَنَّ مِنْ عَقْدِكُمْ لِيْتَهُ أَوْ تَقْلَدَ
وَتَرًّا أَوْ اسْتَنْجَى بِرَجِيحِ دَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا (ﷺ) مِنْهُ بَرِيءٌ

ऐ रुयेफ़ए ! शायद तुम देर तक ज़िन्दा रहो, तुम लोगों को बता देना के जिस आदमी ने दाढ़ी को गिरह लगाई या (जानवर या अपने) गरदन में ताँत डाली या जानवर के गोबर या हड्डी के साथ इस्तिन्जा किया तो बिला शुबहा मुहम्मद (सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम) उस से बरी और बेज़ार हैं।

(सुनन अबी दाउद-36, सुनन निसाई-5082, सहीह अल-जामेअ-7910, अल्लामा अलबानी ने सही कहा है)

इस हदीस के कुछ संदेश:

- 1: दाढ़ी में गिरह लगाना हराम है (ज़माना-ए-जाहिलियत में लोग तकब्बुर से अपनी दाढ़ियों में गिरह लगाते थे)।
- 2: गले में ताँत डालना हराम है (चाहे इन्सान के गले में या जानवर के)।
- 3: जानवर के गोबर से या किसी भी हड्डी से इस्तिन्जा करना हराम है।
- 4: इन आमाल को करने वालों के लिए शदीद वर्ईद।

और इब्न अबी हातिम रहिमहुल्लाह सयदना हुज़ैफ़ा रज़िअल्लाहु अन्हु से रिवायत करते हैं के:

"أَنَّ رَأَى رَجُلًا فِي يَدَيْهِ خَيْطٌ مِنَ الْحَمَى، فَقَطَعَهُ وَتَلَا قَوْلَهُ تَعَالَى: وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ
بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ [يوسف: 106]"

उन्होंने एक आदमी के हाथ में बुखार से बचने के लिए धागा बन्धा हुआ देखा तो हुज़ैफ़ा (रज़िअल्लाहु अन्हु) ने उसे काट दिया और इस आयते करीमा को पढ़ा के अकसर लोग बावजूद अल्लाह तआला पर ईमान रखने के भी शिर्क करते हैं (सूर: यूसुफ-106)

(इब्न अबी हातिम, तफ़सीर अल-कुरआन अल-अज़ीम-12040)

इस रिवायत के कुछ संदेश:

- 1: जिसने भी धागा बान्धा नफ़ा या नुक़सान की नियत से तो उस ने शिर्क किया।
- 2: मुन्कर का इन्कार करना वाजिब है अपनी इसतेताअत और इल्म के मुताबिक़।
- 3: सहाबा रज़िअल्लाहु अन्हुम के इल्म की फ़ज़ीलत।
- 4: एक शरूब के दिल में ईमान और शिर्क (असगर) दोनों जमा हो सकते हैं।
- 5: कलमा पढ़ने वाला मुसलमान भी मुश्रिक हो सकता है।

.....

और सईद बिन जुबेर रहिमहुल्लाह फ़रमाते हैं:

"مَنْ قَطَعَ تَمِيمَةً مِنْ إِنْسَانٍ كَانَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ"

जिस शरूब ने किसी की गरदन से तमीमा (तावीज़) काट फेंका, उसे एक गरदन (गुलाम) आज़ाद करने के बराबर सवाब होगा।

(इसे वकीअ इब्न अल जर्हाह और इब्न अबी शैबा ने अपनी तसनीफ़ात में बयान किया है)

इस रिवायत के कुछ संदेश:

- 1: उम्मत को शिर्किया आमाल से आगाह रखने और इस बुराई से रोकने की अहमियत का सुबूत।
- 2: (अल्लाह तआला की तौफ़ीक के बाद) बुराई से वह शरूब रोक सकता है जिस के पास इल्म और इसतेताअत हो (जो ताक़त रखता हो)।
- 3: तमीमा के काटने में एक गुलाम को आज़ाद करने से ज़्यादा अज़्र है क्योंकि वह शरूब जहन्नुम की आग से महफूज़ हो जाता है।

.....

रुक़या शरईया (संक्षिप्त)

अपने बदन में दर्द महसूस करें तो अपना हाथ जिस्म के उस हिस्से पर रखें
जहाँ दर्द हो और कहें:

بِسْمِ اللَّهِ

शुरू करता हूँ अल्लाह के नाम से (तीन बार)

أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

मैं अल्लाह तआला और उस की कुदरत की पनाह में आता हूँ उस चीज़ के शर्
से जो मैं पाता हूँ और जिस से डरता हूँ। (सात बार)

(सहीह मुस्लिम-2202)

.....

सुरह: अल फ़लक़ और सुरह: अन नास पढ़ कर अपने हाथों पर नफ़्त (हाथ पर
हल्का थूके) करें और मरीज़ के जिस्म पर मलें।

(सहीह मुस्लिम-2192)

.....

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ
بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

मैं अल्लाह के नाम से तुझे पर दम करता हूँ हर उस चीज़ से जो तुझे कष्ट पहुँचाती
है, और हर नफ़्स की बुराई से या हसद करने वाली आँख से, अल्लाह तुझे शिफा
दे, मैं अल्लाह के नाम से तुझे पर दम करता हूँ।

(सहीह मुस्लिम-2186)

.....

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ

मैं बड़ी अज़मत वाले अल्लाह से जो अर्शे अज़ीम का रब है सवाल करता हूँ कि वह
तुम्हें शिफ़ा दे। (सात बार)

(सुनन अबीदाऊद-3106, अल्लामा अल्बानी ने सही कहा है)

اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَدِّبِ الْبَاسَ اشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي لِاشْفَاءِ الْأَشْفَاءِ وَكَاشْفَاءِ
يُعَادِرُ سَقْمًا

ऐ अल्लाह, लोगों के रब ! परेशानियों को दुर कर दे, और शिफ़ा अता कर । तु ही शिफ़ा देने वाला है । तेरे शिफ़ा देने के अलावा कोई शिफ़ा देने वाला नहीं है । ऐसी शिफ़ा दे जो किसी बीमारी को ना छोड़े ।

(सहीह बुख़ारी-5743)

.....

बुरी नज़र से बचने की दुआ:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

मैं अल्लाह तआला कि तमाम कलिमात के ज़रिए अल्लाह की पनाह चाहता हूँ हर शैतान से, हर ज़हरीले जानदार से और हर नज़र बद से ।

(सहीह बुख़ारी-3371)

.....

अल्लाह तआला से दुआ है के हमें इल्म नाफेअ (फायदेमंद इल्म) और अमल सालेह की तौफ़ीक़ अता फ़रमाये, तौहीद और सुन्नत और मनहज ऐ सलफ़ सालेहीन पर चलने की तौफ़ीक़ अता फ़रमाये, हर किसम के शिर्क और बिदात और खुराफ़ात से दूर और हर शर से महफूज़ फ़रमाये ।

والله أعلم و صلى الله على نبينا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين





ہماری دعوت

سلف صالحین
کی سمجھ

+

سنت

+

قرآن

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ
سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ
وَنُصَلِّهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا
(سورة النساء: 115)

جو شخص باوجود راہ ہدایت کے واضح ہو
جانے کے بھی رسول اللہ ﷺ کے
خلاف کرے اور تمام مومنوں کی راہ
چھوڑ کر چلے، ہم اسے ادھر ہی متوجہ
کر دیں گے جہاں وہ خود متوجہ ہو اور
دوزخ میں ڈال دیں گے وہ پتھری کی
بہت ہی بری جگہ ہے۔

قال رسول الله ﷺ: خَلَفْتُ
فِيكُمْ شَيْعِينَ لَنْ تَضَلُّوا بَعْدَهُمَا:
كتاب الله و سنتي
(صحيح الجامع، الرقم: 3232)

رسول ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے بیچ
دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جن کے
بعد تم ہرگز گمراہ نہ ہو گے: اللہ کی
کتاب اور میری سنت۔

اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ
مِّن رَّبِّكُمْ
(سورة الأعراف: 3)

تم لوگ اس کی پیروی
کرو جو تمہارے رب کی
طرف سے آئی ہے

سلفی دعوت